http://www.howtoexam.com

Urdu - April-07

Con.22-07. PK-100

(3 Hours) [Total Marks : 100

ہدایت : ہر جواب کے اوپر متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے ۔

۱. درج ذیل سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے ۔ ۲۰

(۱) بچہ مزدوری

(۲) الیکشن اور ہماری ذمے داریاں

(۳) ٹی ۔ وی ۔ سیریلس ۔ معاشرے کی بربادی کے ضامن

(۴) اف ! یہ سیاست

(۵) اگر میں لیڈر ہوتا ۔ (مزاحیہ)

۲. مندرجہ ذیل محاروں کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے ۔ ۱۰

(۱) سر مارنا (۲) دن پھرنا (۳) خون کے آنسو رونا

(۴) ہاتھ آنا (۵) جی بھرنا (۶) آنکھیں پھرنا (۷) دن کاٹنا

(۸) گُل کھلانا (۹) رنگ فق ہونا (۱۰) چراغ پا ہونا

۳. کسی ایک مضمون پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے ۔ ۱۵

(۱) اردو شاعری

(۲) ادب اور زندگی

(۳) گزرا ہوا زمانہ

۴. کسی ایک نظم کا تنقیدی جائزہ لیجیے ۔ ۱۵

(۱) ساقی نامہ (۲) ہاتھی (۳) نوالہ

لوگوں کو دنیا میں گزارہ کرنا ہے وہ دیکھیں کہ ایک صاحبِ جوہر کا جوہر یہ باتیں کیونکر خاک میں ملا دیتی ہیں ۔

(۲) مگر یہ صحیح نہیں ہے کہ جو خیالات اگلوں نے زمانے کے اقتضاء سے یا اپنے جذبات کے جوش میں ظاہر کیے ہیں ہم بھی وہی راگ گاتے رہیں اور انھیں خیالات کا اعادہ کرتے رہیں ۔

[TURN OVER

Click to download similar question papers from www.howtoexam.com just for free

http://www.howtoexam.com

(۳) ابھی چند قدم ہی چلے ہوں گے کہ ان ساتھ والوں میں تقسیم ہونی شروع ہوئی اور چپ چاپ اس طرح ہوئی کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہوا کہ کب ہوئی اور کیوں کر ہوئی جن کو پیچھے رہنا تھا انھوں نے چال آہستہ کردی ۔ جنھیں ساتھ جانا تھا وہ ذرا تیز چلے ۔ غرض ہوتے ہوتے یہ ساتھ والے تین حصّوں میں بٹ گئے ۔

(۴) اس دماغی اور روحانی غلامی نے طبیعتوں کا رنگ کچھ ایسا پلٹ دیا کہ ہم حکمران قوم کے انداز معاشرت کی تقلید کو تہذیب و تربیت کا جوہر سمجھنے لگے ۔ قومی وقار کا سودا ہمارے سروں سے رخصت ہوگیا ۔ اکثر صورتوں میں ہمیں اپنے اخلاق و مذہب سے بھی شرم آنے لگی ۔

۶. (الف) درج ذیل سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے ۔ ۱۵

(۱) کتنی آسانی سے مشہور کیا ہے خود کو
میں نے اپنے سے بڑے شخص کو گالی دی ہے

(۲) خوشبو میں ڈھل گیا کہ دھواں بن کے اڑ گیا
میرے لہو کا داغ کہیں راہ میں نہ تھا

(۳) دل کا اجڑنا سہل سہی، بسنا سہل نہیں ظالم
بستی بسنا کھیل نہیں ہے بستے بستے بستی ہے

(۴) نے تیر کماں میں ہے نہ صیاد کمیں میں
گوشے میں قفس کے مجھے آرام بہت ہے

(۵) ازل کے خوابِ کیف انگیز سے سرشار ہوتا ہے
بڑی مشکل سے ذہنِ آدمی بیدار ہوتا ہے

(ب) کسی ایک بند کی تشریح کیجیے ۔ ۱۰

(۱) تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دلِ مرتضیٰؓ سوزِ صدیقؓ دے
جگر سے وہی تیر پھر پار کر
تمنا کو سینوں میں بیدار کر

Click to download similar question papers from www.howtoexam.com just for free

http://www.howtoexam.com

(۲) روٹی نہ پیٹ میں ہو تو پھر کچھ جتن نہ ہو
میلے کی سیر خواہشِ باغ و چمن نہ ہو
بھوکے غریب دل کی خدا سے لگن نہ ہو
سچ ہے کہا کس نے کہ بھوکے بھجن نہ ہو
اللہ کی بھی یاد دلاتی ہیں روٹیاں

(۳) وہ بلند بام تارے ، وہ فلک مقام تارے
جو نشان دے کے اپنا رہے بے نشان ہمیشہ
وہ حسین نور زادے، وہ خلا کے شاہزادے
جو ہماری قسمتوں پر رہے حکمراں ہمیشہ

HowToExam.com

Click to download similar question papers from www.howtoexam.com just for free